پریس ریلیز

"ورلڈ پیشنٹ سیفٹی ڈے" کی مناسبت سے جنرل ہسپتال میں منعقدہ آگاہی واک، پمفلٹس تقسیم

انسان اللہ کی بہترین مخلوق، ہیلتھ پروفیشنلز اپنے فرائض عبادت سمجھ کر سرانجام دیں: پروفیسر الفرید ظفر

ذاتی مفادات سے بالاتر ہو کر مریضوں کا علاج کرنیوالے ہی مسیحا کہلوانے کے حقدار ہیں

دنیا تیزی سے بدل رہی، ذرائع ابلاغ و سوشل میڈیا سے عوامی شعور میں اضافہ: پرنسپل پی جی ایم آئی

معالج کو نسخہ تحریر کرتے وقت احتیاط سے کام لینا چاہیئے: ڈاکٹر خالد بن اسلم، ڈاکٹر سحرش اقبال

لاہور 17 ستمبر:۔۔۔ پرنسپل پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹی ٹیوٹ و امیر الدین میڈیکل کالج پروفیسر ڈاکٹر سردار محمد الفرید ظفر نے کہا ہے کہ ذاتی مفادات اور ہر قسم کے تعصبات سے بالاتر ہو کر تمام مریضوں کو علاج معالجے کی یکساں طبی سہولیات فراہم کرنے والے ڈاکٹرز ہی مسیحا کہلوانے کے اصل حقدار ہوتے ہیں کیونکہ وہ اپنی جانیں ہتھیلی پر رکھ کر اور اپنے اہل خانہ کے وقت کی پرواہ کیے بغیر ہر وقت دکھی انسانیت کی خدمت کے لئے میسر ہوتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے لاہور جنرل ہسپتال میں "ورلڈ پیشنٹ سیفٹی ڈے" کی مناسبت سے منعقدہ آگاہی واک کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ایم ایس ڈاکٹر خالد بن اسلم، ڈاکٹر سحرش اقبال، نرسز اور الائیڈ ہیلتھ پروفیشنلز نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ واک کے شرکاء نے محفوظ ادویات، کسی نقصان کے بغیر علاج پر مبنی تحریروں اور آگاہی پر مبنی کتبے اٹھا رکھے تھے۔

ڈاکٹر خالد بن اسلم اور ڈاکٹر سحرش اقبال نے کہا کہ مریض کے تحفظ کے ضمن میں ڈاکٹرز کی جانب سے نسخہ جات تحریر کرتے وقت انتہائی احتیاط سے کام لینا بھی شامل ہے تاکہ اینٹی بائیوٹک سمیت دیگر ادویات کے غیر ضروری اور مقدار سے زیادہ استعمال کو بھی روکا جا سکے جس کے مریض کی صحت پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ پروفیسر الفرید ظفر نے کہا کہ نرسز اور الائیڈ ہیلتھ پروفیشنلز کی بھی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے پیشہ وارانہ فرائض کو ایک عبادت سمجھ کر ادا کریں کیونکہ ان کے ہاتھوں اللہ تعالیٰ کی سب سے بہترین مخلوق یعنی انسانی جان ہوتی ہے جس کو بچانے کے لئے وہ اپنی ذمہ داریاں ادا کر رہے ہوتے ہیں، اسی طرح مریض کی شفایابی میں نرسز اور پیرامیڈیکس کا بنیادی کردار ہے۔ انہوں نے کہا کہ مریض کے تحفظ اور اس کے حقوق کے حوالے سے ہمیں سلوگن اور عمل کے تضاد کو سامنے رکھنا ہوگا اور میڈیکل پروفیشن سے وابستہ ہر شخص کو اس سوال کا جواب تلاش کرنا ہے کہ ہسپتالوں و نجی کلینکس میں مریضوں کے تحفظ کیلئے حفظان صحت کے اصولوں پر مبنی اقدامات کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ تناظر میں ہیلتھ کیئر کمیشن اور دیگر اداروں کی ذمہ داریاں پہلے سے زیادہ بڑھ گئی ہیں جن کے لئے انہیں عملی میدان میں مزید بہت کچھ کرنے کی ضرورت ہے تاکہ اس کا زیادہ سے زیادہ فائدہ مریضوں کو پہنچ سکے۔

پرنسپل پی جی ایم آئی نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ دنیا تیزی سے بدل رہی ہے جبکہ ذرائع ابلاغ، سوشل میڈیا اور دیگر ذرائع سے عوامی شعور میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے، لوگ اپنے حقوق کے بارے میں زیادہ فکر مند نظر آتے ہیں لہٰذا میڈیکل پروفیشن سے وابستہ افراد کی ذمہ داریوں میں بھی اضافہ ہوا ہے اور ان کے مریض کا مطمئن ہونا بہت اہمیت اختیار کر چکا ہے۔ پروفیسر الفرید ظفر نے کہا کہ "ورلڈ پیشنٹ سیفٹی ڈے" منانے کا مقصد مریضوں کے ساتھ ساتھ شعبہ طب سے تعلق رکھنے والے افراد میں بھی شعور و آگاہی کے فروغ کے علاوہ انہیں ان کے فرائض کی طرف بھی متوجہ کرنا ہے تاکہ ہمارے ہسپتال مریض دوست شفاخانوں میں تبدیل ہو سکیں، آنے والے مریض مکمل طور پر صحت یاب ہو کر جائیں اور علاج گاہ میں صفائی ستھرائی حفظان صحت کے مسائل کے باعث وہ کوئی نئی بیماری یا انفیکشن میں مبتلا نہ ہوں کیونکہ جراثیم سے پاک ماحول مریض کی جلد صحت یابی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس موقع پر مریضوں، تیمارداروں اور شہریوں میں مختلف پمفلٹس بھی تقسیم کیے گئے جسے لوگوں کی طرف سے سراہا گیا۔

☆☆☆☆

پرنسپل جنرل ہسپتال پروفیسر الفرید ظفر کی قیادت میں "ورلڈ پیشنٹ سیفٹی ڈے" آگاہی واک میں ڈاکٹرز، نرسز اور الائیڈ ہیلتھ پروفیشنلز شریک ہیں